سندھ میں ہر ضلع میں پہلی مرتبہ کسی جج کی عدالت کا قیام، ڈیجیٹل عدالتی نظام کا آغاز

(نمائندہ خصوصی)

حیدرآباد (پ ر) سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس احمد علی شیخ نے کہا ہے کہ ہر ضلع میں پہلی مرتبہ کسی جج کی عدالت کا قیام، ڈیجیٹل عدالتی نظام کا آغاز اور ای فائلنگ کا نفاذ عدلیہ کی تاریخ کے اہم سنگ میل ہیں۔ یہ اقدامات عدالتی نظام میں شفافیت، رفتار اور عوام کی سہولت کو یقینی بنائیں گے۔ وہ جمعرات کے روز حیدرآباد میں ڈیجیٹل عدالتی نظام کے افتتاح کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر ایڈووکیٹ جنرل سندھ، رجسٹرار ہائی کورٹ، ڈویژنل کمشنر حیدرآباد، ڈپٹی کمشنر حیدرآباد اور بار ایسوسی ایشن کے عہدیدار بھی موجود تھے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ماضی میں مقدمات برسوں تک التوا کا شکار رہتے تھے اور سائلین کو انصاف کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، تاہم ای فائلنگ اور ڈیجیٹل عدالتی نظام کے ذریعے اب مقدمات کی سماعت اور فیصلوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ کی کوشش ہے کہ ہر ضلع میں کم از کم ایک جج کی عدالت قائم کی جائے تاکہ عوام کو ان کے گھروں کے قریب انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ جسٹس احمد علی شیخ نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل عدالتی نظام کے تحت ای فائلنگ، ای سماعت اور ای فیصلوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے، جس سے وکلاء اور سائلین کا وقت، سفر اور اخراجات میں خاطر خواہ کمی ہوگی۔ انہوں نے بار ایسوسی ایشنز پر زور دیا کہ وہ اس نظام کو کامیاب بنانے کے لیے اپنے اراکین کی تربیت کا خصوصی اہتمام کریں۔ ایڈووکیٹ جنرل سندھ نے کہا کہ ڈیجیٹل عدالتی نظام کے نفاذ سے مقدمات کے اندراج، سماعت اور فیصلوں کے پورے عمل میں شفافیت پیدا ہوگی اور عوام کا عدلیہ پر اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔ رجسٹرار ہائی کورٹ نے بتایا کہ نئے نظام کے تحت مقدمات کی ٹریکنگ، نوٹیفکیشن اور کاز لسٹ کی تیاری بھی آن لائن ہوگی، جس سے کاغذی کارروائی میں نمایاں کمی آئے گی۔ ڈپٹی کمشنر حیدرآباد نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عدالتی عملے کی رہائش اور دیگر ضروریات کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ کمشنر حیدرآباد ڈویژن نے کہا کہ ڈویژنل سطح پر عدالتی نظام کی نگرانی کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو ہر ماہ پیش رفت کا جائزہ لے گی۔ تقریب میں وکلاء، ججز اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

(عدلیہ اور انتظامیہ)

انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ ہر ضلع میں عدالت کے لیے مناسب عمارت فراہم کرے، جج کی رہائش کا بندوبست کرے، عملے کی تنخواہیں اور دیگر اخراجات ادا کرے، جبکہ عدالت کا کام صرف انصاف کرنا ہے، عمارتیں بنانا نہیں۔ جسٹس احمد علی شیخ

ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس احمد علی شیخ نے کہا ہے کہ ہر ضلع میں عدالت کے لیے مناسب عمارت فراہم کرنا انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، عدالت کا کام صرف انصاف کرنا ہے، عمارتیں بنانا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ جج کی رہائش کا بندوبست کرے، عملے کی تنخواہیں اور دیگر اخراجات ادا کرے، جبکہ عدالت کا کام صرف انصاف کرنا ہے، عمارتیں بنانا نہیں۔ جسٹس احمد علی شیخ نے کہا کہ ہر ضلع میں عدالت کے لیے مناسب عمارت فراہم کرنا انتظامیہ کی ذمہ داری ہے،